کام اور زندگی

برکتیں ہیں آج گھر گھر کام سے
چل پڑا دنیا کا چکّر کام سے
جن کو اپنے فرض کا احساس ہے
دل لگاتے ہیں وہ اکثر کام سے

کامیابی اُن کی قسمت میں کہاں
بھاگ جاتے ہیں جو ڈر کر کام سے
کھیت ہو اسکول ہو یا فیکٹری
سب کی رونق ہے سراسر کام سے

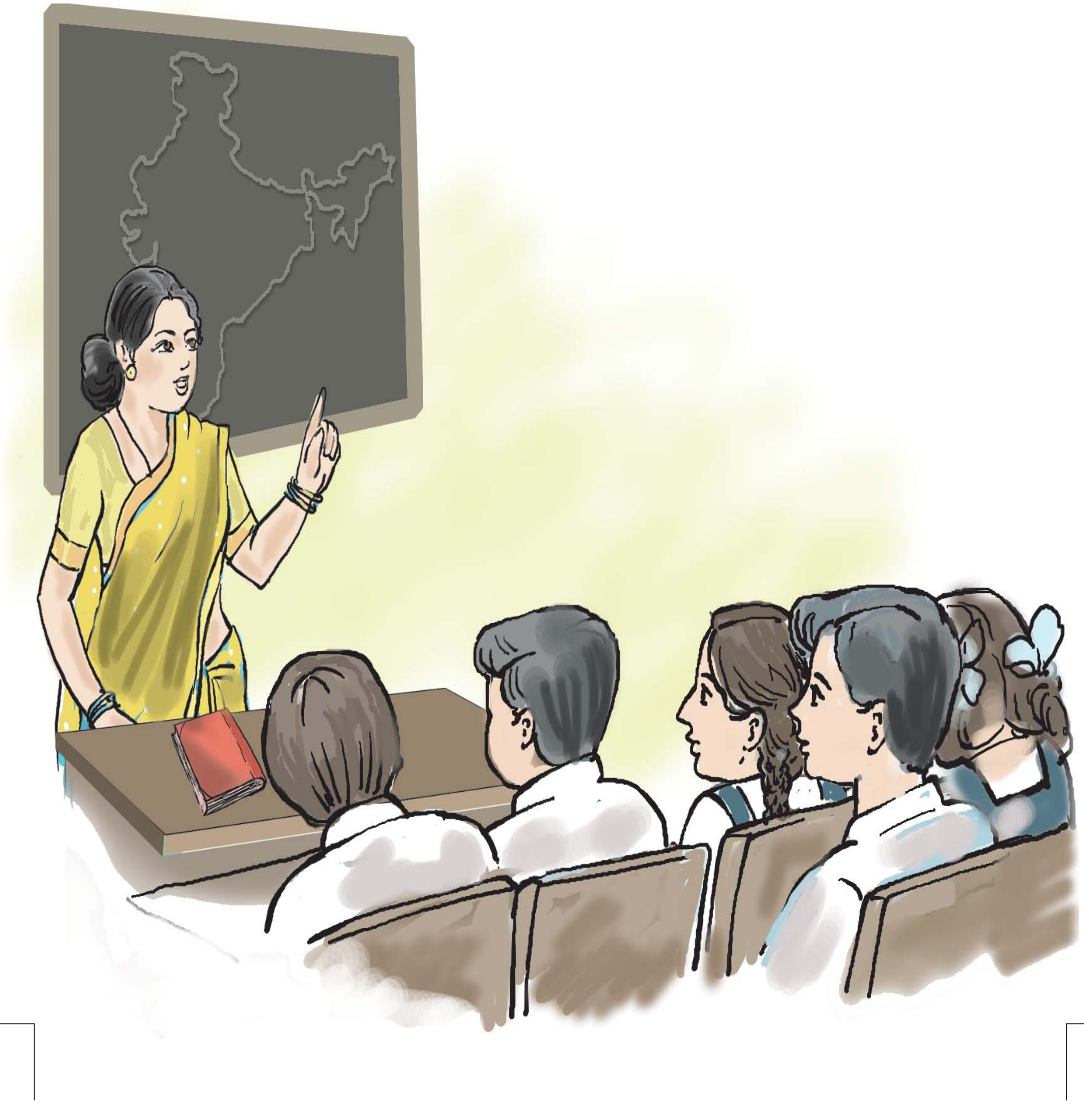

کاہلی تو جان لیوا روگ ہے
زندگی ہوتی ہے بہتر کام سے

زندہ رہنے کا سلیقہ ہے یہی
منھ نہ موڑے کوئی دَم بھر کام سے

بیٹھ کر باتیں بنانا سہل ہے
اصل میں کھُلتے ہیں جوہر کام سے

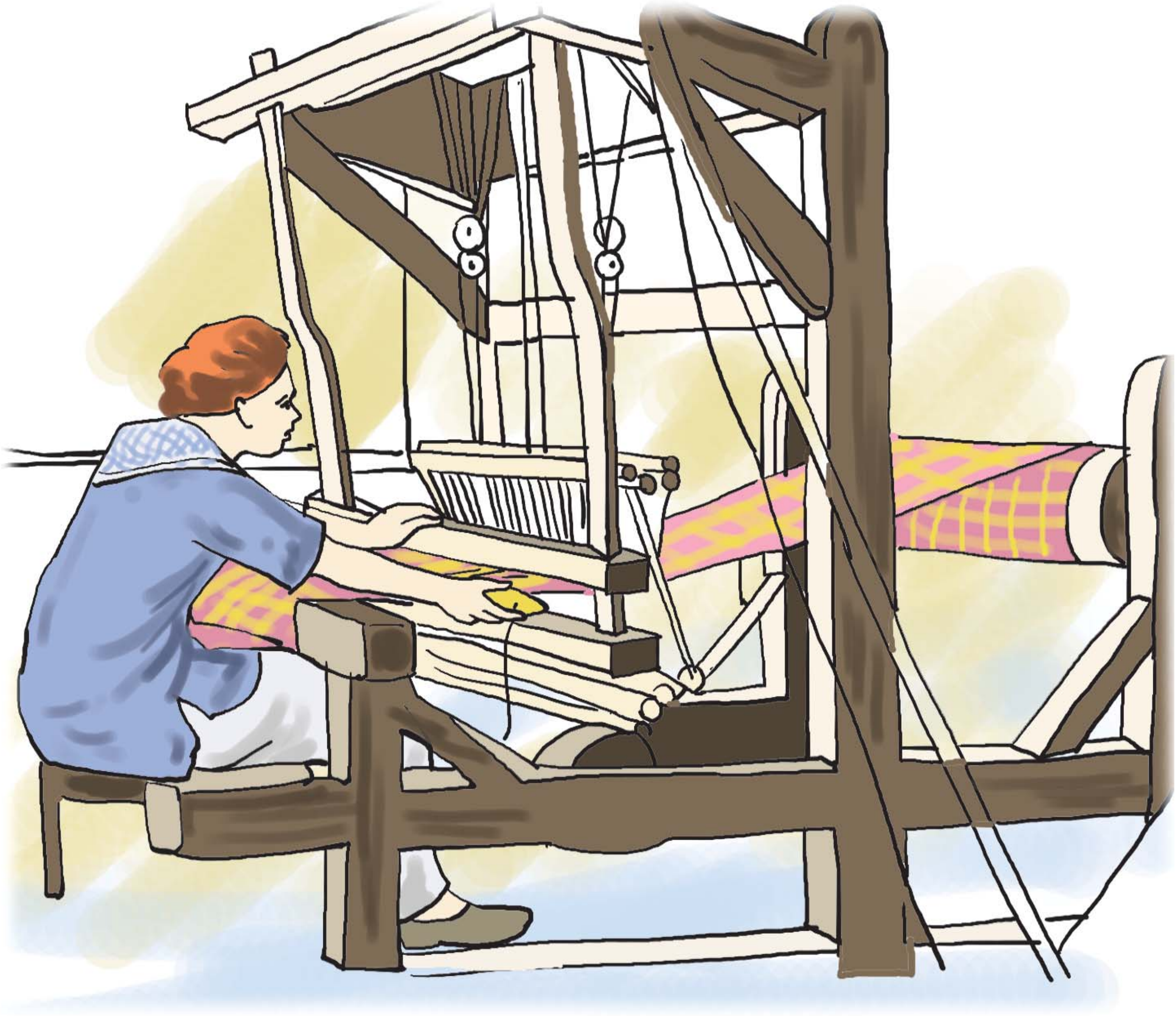

قدر کرتا ہے زمانہ کام کی
نام پاتے ہیں ہنرور کام سے
دو گھڑی آرام کرنا چاہیے
جب فراغت ہو میسّر کام سے

فیضؔ لدھیانوی

سوالات

1۔ کام سے کون لوگ دل لگاتے ہیں؟
2۔ ہمیں کاہلی سے کیوں بچنا چاہیے؟
3۔ شاعر نے کس بات کو زندہ رہنے کا سلیقہ کہا ہے؟
4۔ آرام کب کرنا چاہیے؟